سوال

(213)کیا بیوی کی طرف سے بھی سرکشی واقع ہو سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں :

وَاِنِ امۡرَاَةٌ خَافَتۡ مِنۡ بَعۡلِهَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يُّصۡلِحَا بَيۡنَهُمَا صُلۡحًا ؕ وَالصُّلۡحُ خَيۡرٌ

''اگر عورت اپنے خاوند سے سرکشی یا بے رغبتی سے ڈرتی ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کرلیں اور صلح ہی بہتر ہے۔'' (النساء: ۱۲۸)

سوال یہ ہے کہ آیا سرکشی بیوی کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے اور جو اسباب مرد کو اپنی بیوی سے سرکشی پر ابھارتے ہیں اگر انہی وجوہ کی بنا پر بیوی کو اپنے خاوند سے سرکشی پیش آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟ (سلیمان۔ م۔ طیبہ کالج۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! عورت سے بھی انہی اسباب کی بنا پر سرکشی واقع ہو سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں اس کا بھی حکم واضح فرما دیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا :

وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ فِى الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيۡرًا ○

''اور جن عورتوں کے متعلق تمہیں ڈر ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو انہیں سمجھاؤ۔'' (اگر باز نہ آئیں) تو ان کے ساتھ سونا ترک کر دو۔'' (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) انہیں مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں ایذا دینے کا بہانہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بلند اور بزرگ ہے۔'' (النساء: ۳۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 199

محدث فتویٰ